احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

☎ 213029

جلد 48-83 نمبر 66 | بدھ 25۔ ذیقعدہ۔ 1418ھ 25۔ امان 1377ہش 25۔ مارچ 1998ء

محبتِ الٰہی کے حصول کی دعا

حضرت داوٗد علیہ السلام یوں دعا مانگا کرتے تھے۔ "اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں۔ اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچادے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان، اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔

ایک انتہائی لغو، بے بنیاد اور بہتان پر مشتمل خبر کی تردید

جماعت احمدیہ نے مردم شماری کے دوران اپنا مؤقف ہرگز تبدیل نہیں کیا

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے والے کا احمدیت سے کوئی تعلق نہیں

امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کا لندن سے موصولہ پُرشوکت اعلان

"پاکستان کے اخبارات میں مولویوں کی طرف سے جماعت احمدیہ کے خلاف ایک انتہائی لغو، بے بنیاد اور بہتان پر مشتمل خبر اچھالی جا رہی ہے اور پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ موجودہ مردم شماری کے دوران جماعت احمدیہ نے اپنا موقف تبدیل کر لیا ہے اور اپنے آپ کو ان معنوں میں غیر مسلم تسلیم کر لیا ہے کہ وہ لاالٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کا انکار کر رہے ہیں۔

میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ عالمگیر اس مکروہ جھوٹ کو رد کرتا ہوں اور لعنت اللّٰہ علی الکاذبین کہہ کر ان بہتانات کو حوالہ بخدا کرتا ہوں۔

یہ خبر محض جھوٹ کا پلندہ ہے ایک بھی احمدی نے مسلمان کی اس تعریف پر دستخط نہیں کئے جس کی رُو سے کلمہ لاالٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کا اقرار کسی کو مسلمان قرار دینے کے لئے کافی نہیں ہوتا جب تک کہ وہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے دعاوی کی تکذیب نہیں کرتا۔

احمدی اس تعریف کو اسلام۔ قرآن کریم اور تاریخ اسلام کے منافی سمجھتے ہیں۔ ہمارے اس مؤقف میں ادنیٰ تبدیلی بھی نہیں ہوئی اور سارا پاکستان اس بات پر گواہ ہے کہ کسی احمدی نے بھی یہ فارم پُر کرتے وقت یہ تسلیم نہیں کیا کہ اس کے عقیدہ میں نعوذ باللہ من ذٰلک توحید اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا انکار داخل ہے اس لئے موقف کی تبدیلی کا الزام سراسر جھوٹ ہے۔

پاکستان کے تمام اخبارات اس بات پر گواہ ہیں کہ ہزارہا احمدیوں نے خدا تعالیٰ کی توحید کے اقرار اور محمد رسول اللہ ﷺ کو خاتم النبیین تسلیم کرنے کی خاطر بے شمار قربانیاں دی ہیں اور دے رہے ہیں۔ اگر کوئی احمدی احمدیت کے اس بنیادی عقیدہ سے پھرنے کا اقرار کرتا ہے تو وہ احمدی رہتا ہی نہیں۔"

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد

امام جماعت احمدیہ عالمگیر۔

لندن ۲۴ مارچ ۱۹۹۸

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

بدھ 25- مارچ 1998ء

10-00 صبح۔ ترجمہ کلام الٰہی کلاس
11-30 دوپہر۔ کلام الٰہی کا صحیح تلفظ
1-00 دوپہر۔ ہماری کائنات
8-00 رات۔ ترجمہ کلام الٰہی کلاس

خاندانِ حضرت بانی سلسلہ میں شادی کی مبارک تقریب

مکرم صاحبزادہ مرزا رضوان احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب (وفات یافتہ) کی شادی بہمراہ مکرمہ صاحبزادی امتہ الوکیل صاحبہ بنت محترم صاحبزادہ مرزا نصیر احمد طارق صاحب مورخہ 12۔ فروری 1998ء کو ماڈل ٹاؤن لاہور میں انجام پائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے نمائندہ کے طور پر دعا کرائی۔ مورخہ 14۔ فروری 1998ء کو ماڈل ٹاؤن لاہور میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں جملہ احباب نے شرکت فرمائی۔

دولہا مکرم صاحبزادہ مرزا رضوان احمد صاحب حضرت مرزا رشید احمد صاحب ابن حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے پوتے اور دلہن مکرمہ صاحبزادی امتہ الوکیل صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی پوتی ہیں۔ دولہا دلہن حضرت بانی سلسلہ کی چوتھی بابرکت نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔

احباب کرام سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

OOO

اندر کے صفحات پر

☆ مجلس عرفان — صفحہ 3
☆ غزوات کا تعارف (قسط آخر) — صفحہ 4
☆ آٹھویں سالانہ سپورٹس — صفحہ 5
☆ آیئے درخت لگائیں — صفحہ 6

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

25 امان 1377 ہش 25 مارچ 1998ء

جائز تفریحات

تفریح انسانی زندگی کا ایک بہت اہم عنصر ہے۔ خاص طور پر ان لوگوں کے لئے جو بہت مصروف اور پر ہجوم زندگی گزارتے ہیں۔ اگر ایسے لوگوں کے جسموں اور دماغوں کو آرام اور نشاط نہ ملے تو جسم تھکنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور دل پژمردہ ہو جاتا ہے۔ اور سوچیں کند ہو جاتی ہیں۔ اور روح پر ایک یبوست طاری ہو جاتی ہے۔

مذہب نے بھی فطری طور پر اس امر کا بہت خیال رکھا ہے۔ وہ ہر فرد سے اس کی صلاحیتوں کے مطابق بھرپور مصروفیت کی توقع رکھتا ہے اور پھر انفرادی اور اجتماعی خوشیوں کے سامان بھی مہیا کرتا ہے۔

لیکن ایک اہم سوال یہ ہے کہ تفریح کیسی ہو اور لطف کن باتوں سے اٹھایا جائے۔ کیونکہ انسان کے اگلے کام کا ایک بڑا انحصار اس درمیانی رجحان پر ہے۔ بزرگوں کا طریق تو یہ ہے کہ ان کے کام اور پروگرام کی تبدیلی ہی ان کی تفریح ہے۔ وہ ایک اہم مصروفیت سے دوسری کی طرف منتقل ہوتے ہیں اور ان کے جسموں اور روحوں میں تازگی پیدا ہوتی رہتی ہے اور ان کی ذمہ داریوں میں چند لمحوں کا بھی خلل نہیں پڑتا۔ لیکن بہت سے لوگ اس اعلیٰ معیار سے بہرحال نیچے ہیں۔ لیکن تفریح کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ دین اور اس کے اعلیٰ مقاصد کے خلاف نہ ہو۔ وہ انسان کے اندر اچھا ذوق بیدار کرکے فطرت سے ہم آہنگ کرے۔ اور نیک خیالات اور بلند پروازی کو جنم دے۔ جسم اور روح میں سچی نشاط پیدا کرے نہ یہ کہ وقتی لذتیں دے کر مستقل تھکاوٹ اور اضمحلال پیچھے چھوڑ جائے۔

آج کی دنیا میں معاشرہ جن دکھوں کا شکار ہے وہ بڑی حد تک اس بات پر منحصر ہیں کہ لوگ اچھی اور جائز تفریح سے محروم ہیں۔

جماعت احمدیہ کے نظام کا ہم پر ایک بہت بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے ہر طبقہ کے لئے متنوع پاکیزہ تفریحات کا بھی انتظام کر رکھا ہے۔ اور نظام سے منسلک لوگ تجربہ رکھتے ہیں کہ ایسا ہر پروگرام ان کی ہر قسم کی صلاحیتوں کے اعلیٰ اظہار کا موجب بنتا ہے اور سابقہ ذمہ داریوں کی طرف نئے جوش اور عزم وولولہ سے لوٹتے ہیں۔

ان جائز تفریحات میں پوری سچائی اور خلوص سے شریک ہوں۔ اس زمانہ میں خدا کی طرف سے یہ بہت بڑی نعمت ہے۔

بشاشت کے ساتھ

حضرت مولوی شیر علی صاحب گھر میں ایک دو بھینسیں رکھتے تھے اور لسی لینے والے اکثر ان کے پاس آیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ مولوی صاحب اپنے کمرہ میں کام کر رہے تھے کہ ایک صاحب اسی غرض کے لئے آئے۔ آپ نے اٹھ کر لسی لادی۔ وہ باہر نکلے تھے کہ دوسرا آگیا۔ علیٰ ھذا القیاس نصف درجن کے لگ بھگ آدمی آئے۔ مولوی صاحب کام چھوڑ کر اٹھتے لسی لادیتے اور آپ کے چہرہ پر بڑی بشاشت ہوتی تھی۔

لسی لینے والے اکثر کہتے مولوی صاحب ذرا سا نمک ڈال کر لانا اگر آپ بھول جاتے تو دوبارہ نمک لاکر دیتے تھے۔

(سیرت شیر علی صفحہ 271)

○

ہے مری زندگی میں سوز بھی ساز
نغمہ پرور ہوئی مری آواز

عشق ان کا چھپا تو لوں لیکن
دونوں آنکھیں تو میری ہیں غماز

میری رگ رگ میں بھر گیا ہے سرور
اے محبت ہو تیری عمر دراز

کوئی کیا جانے بھید اس دل کا
ہے مری زندگی کا یہ اک راز

دل مرا بج رہا ہے مثلِ رُباب
یہ ہے اس کی نگاہ کا اعجاز

میں اداؤں کا اس کی خادم ہوں
بن گیا اس کے واسطے میں ایاز

میرا دل کیا ہے ایک کنجشک ہے
ہے نظر اس کی تیز تر از باز

عشق میں رہ گیا ہوں میں تنہا
اب نہیں کوئی بھی مرا دمساز

گوہَر اب چپ رہو کہ سنتے ہیں
کوئی لینے کو آ رہا ہے راز

مولانا محمد ذوالفقار علی خان گوہر

ناظمین اضلاع کی توجہ کے لئے

○ ناظمین اضلاع مجالس انصار اللہ پاکستان سے درخواست ہے کہ وہ قیادت وقف جدید سال 1998ء کی پہلی سہ ماہی کی رپورٹ کارکردگی سے مرکز کو آگاہ کریں۔ اس سلسلہ میں بنیادی ٹارگٹ یہ ہے کہ ضلع کی سو فیصد مجالس سے کم از کم پچیس فیصد (ایک چوتھائی) وصولی کرکے مرکز کو ارسال کردی گئی ہو۔ اللہ تعالیٰ سب انصار کو مقبول خدمت دین کی توفیق سے نوازے۔

(قیادت وقف جدید مجلس انصار اللہ پاکستان)

تحریک جدید

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے خطبہ بتاریخ 97-10-31 میں فرمایا جو بھی اپنے نفس کے بخل سے بچایا جائے گا.... پس وہی ہیں جو فلاح پانے والے ہیں"

تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریاں اتنی غیر محدود ہو چکی ہیں کہ اب اس کے مالی میدان میں بخل سے کام لینا فلاح کی راہ میں روک بننے کے مترادف ہوگا اس لئے اپنے پیارے امام کے اس ارشاد کے مطابق اپنی قربانی خلوص محبت اور پیار سے ساری توفیق کو استعمال کرتے ہوئے پیش کیجئے۔

(وکیل المال اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی

مجلس عرفان

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب کرام اصل کیسٹ ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

ہالینڈ جون 1987ء

مطبوعہ ضمیمہ ماہنامہ خالد

اکتوبر 1987ء

سوال:۔ کیمسٹری کا ایک اصول ہے

Matter Never Can be Created Not Can Be Destroved

کیا اس کی فلسفہ وحدت الوجود سے بھی کوئی مشابہت ہے یا نہیں؟

جواب:۔ یہ تو آپ بہت بچپن کی پڑھی ہوئی باتیں کر رہے ہیں۔ اب تو کیمسٹری اس سے بہت آگے نکل چکی ہے۔ اب تو Create کرنے کا بھی Concept پیدا ہو گیا ہے اور Destruction کا بھی۔ اب تو انہوں نے بعض Particels Create کئے ہیں کسی اور Influence کے ساتھ تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ کیمسٹری کی بجائے فزکس میں یہ تحقیقات ہو رہی ہے یعنی Nuclear and Sub-Particulars Physics میں۔ اس لئے اب یہ بہت پرانی بات کر رہے ہیں۔

سوال:۔ اگر کوئی آدمی عبادت کر رہا ہے۔ مثلاً وتر وغیرہ فرضوں کے بعد اور لوگ شور مچا رہے ہوں اور اس کا دل چاہتا ہو کہ میں عبادت کی طرف متوجہ ہوں اور خدا کو یاد کروں تو آدمی ایسی صورت حال میں کیا کرے۔ دین کیا ہدایت دیتا ہے؟

جواب:۔ پہلے حضرت صاحب نے اس کا انگریزی میں جواب دیا اس کے بعد حضرت صاحب نے خود ہی اردو میں بھی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا۔

دین یہ ہدایت دیتا ہے کہ بیوت الذکر عبادت کے لئے ہوتی ہیں۔ شور کے لئے نہیں ہوتیں۔ اور ان میں ہرگز شور نہیں ہونا چاہئے۔ بڑی سختی سے بار بار اس کو منع فرمایا گیا ہے۔ اس کے تقدس کی خاطر۔ اس میں ایسا ماحول پیدا کرنا خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے تاکہ توجہ نہ ہٹے۔

اور اسی طرح کی مختلف ہدایتیں ہیں۔ لیکن اگر کوئی بدنصیبی سے یہ کام کرتا ہے۔ تو اسے سمجھانا چاہئے۔

دوسرا یہ کہ آخری زمانے کی گندی عادات اور فسادات کی جو خبریں دی گئی ہیں ان میں ایک یہ بھی دی ہے کہ آئندہ زمانے میں خدا کے گھروں میں شور ہوا کرے گا۔ تو یہ ان لوگوں کی بدقسمتی ہے جو اس پیش خبری کو پورا کرنے والے ہوں۔ کیونکہ یہ برے رنگ کی پیش خبری ہے۔ اس لئے اس کے متعلق بڑی سختی سے لوگوں کو پرہیز کرنا چاہئے۔ بدقسمتی سے ہمارے ملک میں پنجاب وغیرہ میں یہ بہت گندی عادت ہے۔ اور بہت دیر سے چلی آ رہی ہے۔ اس کو روکنا چاہئے۔ دوسروں کو چاہئے کہ وہ ہمدردی اور اچھی نصیحت سے لوگوں کو روکیں۔ ورنہ تو بیوت الذکر عبادت کے لئے نہیں رہیں گی۔ اور بیوت الذکر میں شور کرنا ایسی حرکت ہے جو دیگر لوگوں کی عبادت میں سخت خلل انداز ہوتی ہے اور یہ بری ترین حرکت ہے۔ آنحضرت ﷺ اس بارہ میں اتنے حساس تھے کہ آپؐ نے کسی خاموش طریق پر بھی کسی کی نماز میں خلل کو پسند نہیں فرمایا۔

یہ بات اچھی طرح واضح ہے کہ اگر کوئی عبادت کر رہا ہو تو اس کی سجدہ گاہ سے بغیر آواز نکالے بھی گذرنے کی اجازت نہیں۔ تاکہ اس کی توجہ نہ بٹ جائے یہ جگہ عبادت کرنے والے کے لئے مخصوص ہوتی ہے۔ جب خاموشی کی حرکت سے بھی توجہ ہٹانے کی اجازت نہیں ہے تو پھر شور کے ساتھ توجہ خراب کرنا تو اس سے بھی زیادہ برا ہے۔ پھر اس کی اجازت کس طرح ہو سکتی ہے۔

علاوہ ازیں یہ بھی پیش گوئی تھی کہ آخری زمانہ میں جب لوگوں کی عملی حالت خراب ہو جائے گی تو اس طرح کے لوگ پیدا ہو جائیں گے۔ جو لوگوں کی عبادت کے وقت شور کریں گے۔ لہٰذا ایسے لوگ جو شور کرتے ہیں وہ اس پیش گوئی کے پورا کرنے والے بنتے ہیں۔ اور یہ لوگ ہمارے لئے خوشی کا باعث نہیں ہیں۔ بلکہ یہ بدقسمت لوگ ہیں۔ ایسے لوگوں کو محبت سے سمجھانا چاہئے۔ اور شور کرنے سے منع کرنا چاہئے۔

سوال:۔ حجر اسود کالے رنگ کا ہے۔ سننے میں آیا کہ جنت سے یہ سفید رنگ کا دودھیا پتھر تھا اور اس کو بوسہ دے دے کر گنہگار لوگوں نے کالا کر دیا ہے۔

جواب:۔ جواب اس کا یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ جو حجر اسود ہے۔ یہ ان پتھروں میں سے ہے جو آسمان سے نازل ہوئے تھے پہلے سفید تھے لیکن زمین کی گنہگار فضا میں جب داخل ہوئے تو یہ کالے ہو گئے۔ اس کا مطلب لوگ نہیں سمجھ سکے اور آج تک بھی اکثر لوگ اس کو ظاہری طور پر انہی معنوں میں لے رہے ہیں۔ حالانکہ امر واقعہ یہ ہے کہ اس گھر کو خدا تعالیٰ عبادت کے لئے پہلا گھر قرار دیتا ہے۔ اور ہرگز یہ بعید نہیں کہ جس طرح Meteors (شہاب ثاقب) آسمان سے گرتے ہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے اس گھر کی عبادت کے لئے اس کا آسمان سے پہلے تعلق بنانے کے لئے ظاہری طور پر یہاں Meteors (شہاب ثاقب) کی بارش ہو۔ اور انہی پتھروں سے خدا کے پہلے نبی نے یہ گھر بنایا۔ میرے نزدیک آنحضرت ﷺ کی مراد یہی ہے۔

اور یہ ایک تجربہ شدہ سائنسی حقیقت ہے کہ جب بھی کوئی پتھر آسمان سے زمین کی فضاء میں داخل ہوتا ہے۔ تو اس کی کثافت کی وجہ سے اس کو آگ لگ جاتی ہے۔ جس کی گرمی سے وہ جھلس جاتا ہے اس لئے اگر سفید رنگ کا بھی چلا ہو تو نیچے زمین تک پہنچتے پہنچتے وہ کالا ہو چکا ہو گا۔ تو یہ ایک طرز بیان ہے کثافت کو گناہ کہہ کر ایک بڑی فصاحت و بلاغت پیدا کر دی ہے کہ آسمان سے صاف چیز اتری تھی زمین پر آ کر گندی ہو گئی۔ مراد یہ ہے کہ اس طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے پاک کلام نازل ہوتا ہے۔ لوگ اپنی گندگیاں اس میں شامل کر دیتے ہیں۔ خدا کی طرف منسوب کر کے اور جو نور آیا ہوتا ہے بعد میں اس کے منہ پر کالک آ جاتی ہے۔ یہ ایک نصیحت کے رنگ میں تمثیلی کلام تھا جسے لوگ سمجھ نہیں سکے۔

سوال۔ والدہ احمدی ہے اور والد غیر احمدی۔ کیا بچے پیدائشی احمدی کہلا سکتے ہیں۔؟

جواب۔ اگر وہ پیدائشی احمدی ہیں تو پیدائشی احمدی ہوں گے۔ مطلب یہ ہے کہ اگر تو وہ احمدی رہیں جب تک ان کو ہوش آئے۔ اور کوئی عرصہ ان پر ایسا نہ ہو جو غیر احمدیت کا ہو۔ تو پیدائشی احمدی ہیں۔ اگر وہ ایک عرصہ تک اپنے غیر احمدی ماں باپ میں سے کسی ایک کا رنگ پکڑ لیں اور کچھ عرصہ ان پر غیر احمدیت کا گذرا ہو تو جب جب بھی وہ احمدی ہوں گے وہ خود ہوں گے۔ ان کو پیدائشی احمدی نہیں کہا جا سکتا۔

سوال۔ والد وصیت نہ کرے تو والدہ وصیت کر سکتی ہے؟

جواب۔ ہاں کیوں نہیں وہ آزاد ہے۔ اسے اپنا جواب خدا کو دینا ہے اور خاوند نے اپنا جواب دینا ہے۔ وصیت تو عورت بیوی بننے سے پہلے ہی کر دیتی ہے۔ اب اس کے لئے یہ شرط تو نہیں ہو جائے گی کہ اگر موصی آدمی اس کو رشتہ دے گا تو منظور کرے گی بیچاری۔

انعام میں کیا چاہیئے؟

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے بچپن میں بچوں کی سی معصوم ادائیں بھی ہیں اور ایک بہادر بچے کے عزم و ہمت اور بلند حوصلگی کا عکس بھی۔ یعنی ایک طرف تو ہر آن اپنے ہمعصروں سے فٹ بال پر کمربستہ اور مقابلے کا چیلنج دینے کے لئے بے قرار، درختوں سے پھل اتارنے کے شوقین اور چھلانگوں کے مقابلے۔ گھوڑ سواری بھی خوب کی لیکن بچپن میں ہی مطالعہ کا ایسا شوق تھا کہ متفرق موضوعات پر بیسیوں کتب کا مطالعہ کر لیا۔ بچپن میں ہی بہت عمدہ اشعار بھی کہنے شروع کر دیئے۔

حضرت صاحب کی عمر قریباً دس سال تھی جب حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب نیر نے آپ کی کسی بات پر خوش ہو کر آپ کو انعام دینا چاہا اور پوچھا "آپ کو کیا چیز پسند ہے"؟ برجستہ جواب ملا "اللہ"۔

یہ جواب کوئی اتفاق نہ تھا اور نہ ہی رٹا رٹایا جملہ بلکہ حقیقت یہی تھی کہ آپ ہوش سنبھالتے ہی اپنے رب کی تلاش میں دیوانہ وار مصروف تھے اور کئی بار ساری ساری رات بھی عبادت میں گزار دیا کرتے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ کشف آپ کی تشفی کا سامان پیدا فرمایا۔

راڈار

راڈار سائنس کی ایک بے حد مفید اور جدید ایجاد ہے۔ راڈار کا ابتدائی ارتقاء 1930ء میں امریکہ میں ہوا۔ اب یہ ہر ملک میں استعمال ہو رہا ہے۔ پہلے پہل راڈار دشمن کے ہوائی جہازوں کا سراغ لگانے کے لئے بنایا گیا تھا مگر دوسری جنگ عظیم میں یہ بہت مددگار اور مفید ثابت ہوا چنانچہ اب راڈار دوسرے کئی مقاصد کے لئے بھی استعمال ہو رہا ہے۔

راڈار جہازوں کو حفاظت سے اڑنے اور اترنے میں مدد فراہم کرتا ہے اور انہیں دوسرے سے ٹکرانے سے روکتا ہے۔ اس کے علاوہ اب یہ خلاء میں جانے والے سائنسدانوں کی بھی مدد کرتا ہے۔ راڈار دراصل ایک الیکٹرونک نظام ہے۔ یہ ریڈیائی لہروں کو استعمال کرتا ہے۔ ان اشیاء کا سراغ لگانا جو دور تاریکی اور بادل ہونے کی وجہ سے نظر نہیں آتیں مگر راڈار ان چیزوں کی حیثیت اور ان کا فاصلہ بتاتا ہے۔ اگر وہ چیز متحرک ہے تو یہ اس کی رفتار اور رخ بتاتا ہے۔ جب ریڈیائی لہریں اس شئے سے ٹکراتی ہیں۔ مثلاً ہوائی جہاز، بحری جہاز یا ایک پہاڑ سے تو ان کا ایک حصہ واپس وصول کنندہ تک منعکس ہوتا ہے۔ یہ انعکاس ایکو (Reflection of eco) یعنی بازگشت کہلاتا ہے، نشانے تک فاصلہ اس وقت سے معلوم کیا جاتا ہے جو ریڈیائی لہریں ٹرانسمیٹر تک جانے میں اور ریسیور تک واپس آنے میں صرف کرتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصیر احمد انجم

قسط نمبر3 آخری

غزوات کا تعارف

غزوہ بنولحیان جنگ خندق اور قریظہ کے بعد عضل اور قارہ قبائل کے افراد رسولؐ اللہ کے پاس آئے کہ ہمیں دینی معلموں کی ضرورت ہے آپؐ نے چند عالم صحابہ ان کے ساتھ روانہ کردیئے۔ راستے میں انہوں نے غداری کی اور دو کے سواسب کو شہید کرڈالا اور بچنے والے دو افراد حضرت خبیب اور حضرت زید کو مکہ میں فروخت کردیا۔

مصلح بنی آدم نے برائے اصلاح اس غدار قوم پر حملہ کیا مگر یہ پہاڑوں میں جاچھپے اور بغیر لڑائی واپس ہوئی۔

غزوہ ذوقرد اسے غابہ کی لڑائی بھی کہتے ہیں۔ ابن عینیہ فزاری نے مدینہ پر چھاپہ مارا رسول اللہ ﷺ کی بیس اونٹنیاں اور ان کے متولی کی عورت کو اغوا کرکے لے گیا۔ یہ عورت وہاں سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئی چنانچہ ایسے شریروں کے انسداد کے لئے آپ نے فزاریوں پر حملہ کیا اور اونٹنیاں واپس لے لیں۔

غزوہ حدیبیہ ذیقعدہ 6ھ میں ہوا۔ رسول کریم ﷺ 1400 صحابہ اور قربانیاں لے کر حج کے لئے مکہ روانہ ہوئے لیکن جب حدیبیہ پہنچے تو کفار نے روک لیا۔ اندازہ کریں وہ جو تعمیر کعبہ کی علت غائی تھی۔ جو پاسبان حرم تھا اسے مکہ میں داخلے سے روکا جارہا ہے۔ فلک بھی کفار کی دیدہ دلیری بلکہ حماقت پر قہقہے لگارہا ہوگا اور زمین بھی انگشت بدنداں ہوگی۔ لیکن تاریخ گواہ ہے کہ ایسا واقعتا ہوا اور رسول عربی بغیر حج کئے یہاں سے واپس آگئے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہر کام میں خدا کی مصلحتیں پوشیدہ ہوتی ہیں چنانچہ حضورؐ نے پہلے خراش بن امیہ خزاعی کو گفتگو کے لئے بھجوایا اسے کفار نے قتل کی دھمکیاں دیں پھر قریش کے معزز فرد حضرت عثمانؓ کو بھجوایا ادھر عثمان کی شہادت کی جھوٹی خبر پہنچی۔ تو آپ نے صحابہ سے بیعت رضوان لی۔ جس کے بارہ میں خدا نے فرمایا۔ کہ انہیں خدا کی مکمل تائید و نصرت و طاقت حاصل تھی۔ کفار کا نمائندہ سہیل بن عمرو تھا۔ دس سال کی صلح اور اگلے سال عمرہ کے لئے آنے کی شرائط پر یہ معاہدہ ہوا۔ اور اس معاہدہ کے دوران جب سہیل نے رسولؐ اللہ کے الفاظ پر اعتراض کیا تو آپؐ نے انہیں اپنے ہاتھ سے کاٹ دیا۔

یہ موقع بھی مسلمانوں کے لئے کڑی آزمائش تھا۔ لیکن خدا کا رسول اپنے مولا کی رضا میں کب کسی کی پرواہ کرتا تھا۔

غزوہ خیبر یہ غزوہ محرم 7ھ ہوا۔ یہودی قوم کی تو سرشت میں سازشوں کا بیج بویا گیا تھا وہ کب چین سے بیٹھتے تھے۔ چنانچہ مدینہ کے جو یہود خیبر چلے گئے تھے وہاں ان کی مخالفانہ سرگرمیوں میں کمی کی بجائے زیادتی ہوئی۔ ان کے رئیس نے مشرکوں سے ساز باز کرلی۔ چنانچہ ان کے فتنے کو فرو کرنے کے لئے آپ 1400 مردوں پر مشتمل لشکر لے کر خیبر پہنچے۔ یہود خیبر کی تعداد 10 ہزار تھی اور ان کا سردار کنانہ بن ابوالحقیق تھا۔ یہ لوگ اپنے محفوظ اور چوناگچ قلعوں میں جاگزیں ہوئے خیبر میں یہود کے 7 قلعے تھے۔ جو یکے بعد دیگرے فتح ہوتے چلے گئے۔ اس غزوہ میں مسلمانوں نے شیر خدا کی بہادری کے جوہر دیکھے اسی غزوہ کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہوا۔ اور ایک یہودیہ زینب بنت حارث نے حضورؐ کو زہر دینے کی کوشش کی۔ لیکن خدا نے آپ کو اطلاع دی اور اس شر سے محفوظ رکھا۔

بالآخر خود ہی یہود نے صلح کی درخواست کر دی۔ چنانچہ ان کی منقولہ جائیداد مسلمان مجاہدین میں تقسیم ہوئی اور غیر منقولہ زمینیں انہیں نصف پیداوار محصول ادا کرنے کی شرط پر دے دی گئیں۔ اس جنگ میں 50 مسلمان زخمی ہوئے۔ 18 شہید ہوئے۔ 93 کفار مرے۔

غزوہ ذات الرقاع محرم 7ھ اسے غزوہ محارب۔ غزوہ بنی ثعلبہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ انہی قبائل سے کیا گیا۔ دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں لیکن مقابلہ نہیں ہوا۔ اسے ذات الرقاع اس لئے کہتے ہیں کہ صحابہ کے پاس گھوڑے بہت کم تھے چھ چھ آدمیوں کے پاس ایک گھوڑا تھا اور وہ باری باری سواری کرتے تھے۔ چنانچہ طویل پیدل سفر کے باعث ان کے پاؤں پھٹ گئے۔ ناخن جھڑ گئے اور انہوں نے پیروں پر پٹیاں باندھ لیں اس وجہ سے اسے غزوہ ذات الرقاع یعنی پٹیوں والا غزوہ کہتے ہیں۔ یہ وجہ بھی بیان کی گئی ہے کہ یہاں کی زمین سیاہ و سفید ملی جلی تھی اس لئے اسے غزوہ ذات الرقاع کا نام دیا گیا۔ بخاری کی روایت کی مطابق بدو کے تلوار سونتنے والا واقعہ اسی غزوے کا ہے۔ صلوۃ خوف بھی پہلی دفعہ یہاں ادا کی گئی۔

غزوہ فتح مکہ رمضان 8ھ میں ہوا۔ بنو خزاعہ مسلمانوں کے حلیف تھے اور بنو بکر کفار مکہ کے۔ ان دو قبائل میں جنگ ہوئی تو بنو خزاعہ رسولؐ اللہ کے پاس آئے۔ آپ ان کی امداد کے لئے دس ہزار قدوسیوں کا لشکر لے کر فاران کی چوٹیوں سے مکہ پر جلوہ گر ہوئے اس سے پہلے آپ نے ابوسفیان کو کہلا بھیجا تھا کہ یا بنو خزاعہ کے مقتولوں کا خون بہا ادا کرو یا صلح حدیبیہ کو کالعدم کرنے کا اعلان کردو انہوں نے دوسری شرط کو قبول کیا۔ آپ آگے بڑھتے گئے مسلمانوں کے لشکر کی شان و شوکت دیکھ کر انہیں مقابلہ کی جرات نہ ہوئی۔ اور رسول کریم ﷺ مکے میں فاتح بنکر داخل ہوئے۔ ان مکہ والوں میں وہ تمام افراد شامل تھے جنہوں نے گزشتہ دس سال تک آپؐ اور آپؐ کے صحابہ کا جینا اجیرن کردیا تھا ان کا ایک ایک ظلم آپ کی نظروں کے سامنے تھا لیکن میری نظر اس فاتح کو ڈھونڈ رہی ہے جو تزک و احتشام کا مجسمہ بنکر مفتوح علاقے میں آئے اور معززوں کو ذلیل کرے۔ خون کی ندیاں بہائے کھوپڑیوں کے مینار تعمیر کرے۔ کیونکہ فاتحین تو ایسے ہی کیا کرتے ہیں۔ لیکن میری نظر تنہا لوٹ کر آئی ہے۔ ہاں اس کے سوا کچھ اور دیکھتی ہے۔ میری نظر ھندہ کو معافی ملتے دیکھتی ہے اور میرے کان عکرمہ کی جان بخشی کا اعلان سنتے ہیں اور میرا ذرہ ذرہ مسرور ہو جاتا ہے جب میں رحمتؐ عالم کی زبان مبارک سے ان درندہ صفت دشمنوں کے لئے معافی اور امن و سلامتی کے الفاظ سنتا ہوں۔ تمام مکہ کو فتح کرتے ہوئے صرف بارہ کفار ہلاک ہوئے جبکہ ایک صحابی شہید ہوئے۔

آپؐ نے فرمایا۔ "جو اپنا دروازہ بند کرے۔ ابوسفیان کے گھر چلا جائے۔ بلال کے جھنڈے تلے چلا جائے۔ مسجد حرام میں چلا جائے اسے معاف کیا جائے گا"۔

اے تہذیب و عقل کے دعویدارو! ایسے انتقام کی ایک مثال تو پیش کرو۔

غزوہ حنین (ھوازن) شوال 8ھ۔ فتح مکہ کے بعد بنو سعد اور بنو ثقیف وغیرہ کے لشکر کے ساتھ معرکہ ہوا ان کی مجموعی تعداد 20 ہزار تھی۔ مسلمان لشکر 12 ہزار نفوس پر مشتمل تھا ان میں سے دو ہزار مکہ کے نومسلم تھے۔ مسلمانوں کو اپنی کثرت پر گھمنڈ گذرا اور وہ اترانے لگے تو فوراً خدا نے یہ بتانے کے لئے کہ تمہاری فتح مجھ سے وابستہ ہے مسلمانوں کو پراگندہ کر دیا۔ ہوازن کی تیراندازی سے مسلمانوں میں افراتفری پھیل گئی۔ حتی کہ رسول کریمؐ کے ارد گرد صرف چند لوگ رہ گئے۔ لیکن آپ جو سب سے شجاع اور خدا کے ساتھ سب سے زیادہ باوفا تھے تن تنہا دشمن کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنے ہوئے تھے اور باواز بلند فرماتے تھے۔

انا النبی لا کذب
انا ابن عبدالمطلب

آخر مسلمان واپس پلٹے اور کفار کو شکست سے دوچار ہونا پڑا۔ اس جنگ میں مسلمانوں کو 6 ہزار قیدی 24 ہزار اونٹ 40 ہزار بکریاں اور 4 ہزار اوقیہ چاندی کے علاوہ ڈھیروں مال غنیمت ملا۔ لیکن جب حنین والے تائب ہو کر آپؐ کے پاس آئے تو آپؐ نے انہیں قیدی واپس کر دئے۔

اوطاس۔ طائف یہاں سے بھاگ کر دشمن اوطاس میں جمع ہوا۔ اور وہاں سے دم دبا کر بھاگا تو طائف میں ٹھکانہ کیا لیکن مسلمانوں کا لشکر بھی ان کو سزا دینے کے لئے ان کے سر پر جا پہنچا۔ یہاں یہ قلعہ بند ہو گئے مسلمان قریب جاتے تو تیروں کی بوچھاڑ کردیتے۔ اس طرح بارہ مسلمان شہید ہوگئے۔ بالآخر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ثقیف کے لئے دعا کی کہ اللہ انہیں ہدایت دے۔ چنانچہ اس قبیلے نے اسلام قبول کر لیا۔

فانی تمام ناز ہیں باقی ہے اس کا ناز
جسکو بقا پہ ناز ہے وحدت پہ ناز ہے

جانِ جہاں، تجھی پہ تو زیبا ہے ناز بھی
یہ کیا! کہ چند روز کی حالت پہ ناز ہے

کیونکر کہوں کہ ناز سے خالی ہے میرا دل
پیارے مجھے بھی تیری محبت پہ ناز ہے

(دُرِّ عدن)

غزوہ تبوک رجب 9ھ۔ اسے غزوہ العسرہ بھی کہتے ہیں۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے حارث بن عمیر الازدی کو ایک خط دیکر امیر بصریٰ کے پاس بھیجا جب قاصد موتہ پہنچا تو غسانی عیسائیوں نے اسے قتل کردیا۔ چنانچہ آپ نے زید بن حارثہ کی قیادت میں 3 ہزار کے لشکر کو موتہ روانہ کیا۔ یہاں مسلمانوں کے جرنیل زید۔ عبداللہ بن رواحہ۔ جعفر بن ابی طالب پے در پے شہید ہوئے اور خدا نے خالد کے ہاتھ پر فتح دی۔

اس کے بعد 9ھ میں ہرقل نے ایک لاکھ کی فوج ظفر موج عرب کو فتح کرنے کے لئے تیار کی حضورؐ نے اس کی سرکوبی کے لئے صرف 30 ہزار کا لشکر تیار کیا ان میں سے دس ہزار گھوڑے تھے۔ شدید گرمی کے ایام تھے۔ اور اونٹوں کی اوجھ سے نکال نکال کر پانی پینا پڑتا تھا۔ اس غزوہ میں حضرت عثمانؓ نے ایک ہزار اونٹ 70 گھوڑے بمعہ سازو سامان کے دیئے۔ ابوبکرؓ گھر کا سارا مال لے آئے اور عمرؓ آدھا مال۔ تکالیف برداشت کرکے جب مسلمانوں کا لشکر تبوک پہنچا تو ایلہ کے بادشاہ نے صلح کرلی۔ اور اس طرح دومتہ الجندل میں خالد کو روانہ کیا۔ یہ حالات دیکھتے ہوئے ہرقل حملے کے لئے آگے نہ آیا 20 روز قیام کے بعد آنحضرت ﷺ واپس مدینہ تشریف لے آئے۔

یہ وہ غزوات ہیں جن میں رسول خدا شریک ہوئے۔ اور ہر غزوہ میں اخلاق فاضلہ کے ایسے انمٹ نقوش چھوڑے جو آج بھی بلکہ ابدالاباد تک مشعل راہ ہیں۔ اور یہ کہنا بالکل غلط بات ہے کہ ان غزوات میں جبراً مسلمان بنائے جاتے تھے۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب فرماتے ہیں۔

"ان لڑائیوں میں کوئی آدمی بجبر و اکراہ، مسلمان نہیں کیا گیا۔ اگر کوئی شخص صحیح روایت سے ثابت کردے کہ زور سے کوئی متنفس مسلمان کیا گیا تو اسے ہم دس ہزار روپیہ دینے کو تیار ہیں"۔

(فصل الخطاب صفحہ 13)

پس ان غزوات میں ایک طرف تو تیر و تفنگ چلتے تھے تو دوسری طرف نبیؐ معظم کے حسن اخلاق کی تلوار کام کرتی تھی جس کے وار سے سعید القلب لوگ بچ نہیں سکتے تھے۔ یقیناً آپؐ کی اعلیٰ تعلیم اور حسین اخلاق نے ہی دنیا کو فتح کیا تھا۔

OOO

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتب فخرالحق شمس ناظم اشاعت سپورٹس

آٹھویں آل پاکستان سالانہ سپورٹس

27، 28، فروری یکم مارچ 1988ء

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی آٹھویں آل پاکستان سالانہ سپورٹس 1998ء مورخہ 27,28 فروری و یکم مارچ کو تین دن جاری رہنے کے بعد کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئیں۔ ان کھیلوں میں شرکت کے لئے 9 علاقوں سے 650 کھلاڑی اور 40 آفیشلز تشریف لائے جب کہ گزشتہ سال 515 کھلاڑی شریک ہوئے تھے۔ تمام کھلاڑی اپنے اپنے علاقہ جات سے کھیلوں کی تیاری کر کے آئے تھے اور یہاں انہوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔

انتظامیہ سپورٹس 98ء کے تمام کاموں اور انتظامات کی نگرانی اور احسن طریق پر انجام دہی کے لئے انتظامیہ تشکیل دی گئی۔ ناظمین کے شعبہ جات اور نام درج ذیل ہیں۔

ناظم اعلیٰ:۔ مکرم شبیر احمد صاحب ثاقب
نائب ناظم اعلیٰ:۔ مکرم امین الرحمٰن صاحب
نائب ناظم اعلیٰ:۔ مکرم سلیم الدین صاحب
ناظم رہائش و روشنی:۔ مکرم خلیل احمد تنویر صاحب
ناظم تربیت:۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب
ناظم سٹیج، تقسیم انعامات و اشاعت:۔ مکرم فخرالحق شمس صاحب
ناظم آب رسانی و صفائی:۔ مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب
ناظم نظم و ضبط:۔ مکرم قمر احمد کوثر صاحب
ناظم تیاری گراؤنڈز:۔ مکرم راجہ رشید احمد صاحب
ناظم رجسٹریشن و استقبال:۔ مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب
انچارج کبڈی:۔ مکرم حافظ حفیظ الرحمٰن صاحب
انچارج باسکٹ بال:۔ مکرم عبدالحلیم سحر صاحب
ایڈیشنل انچارج بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس:۔ مکرم مرزا افضل احمد صاحب
انچارج سائکلنگ:۔ مکرم راجہ رشید احمد صاحب
ناظم رابطہ:۔ مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب
ناظم حاضری نگرانی:۔ مکرم راجہ رفیق احمد صاحب
ناظم پکوائی و تقسیم خوراک:۔ مکرم ظفر اللہ خان طاہر صاحب
ناظم مہمان نوازی و ریفرشمنٹ:۔ مکرم امین الرحمٰن صاحب
ناظم طبی امداد:۔ مکرم ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب
ناظم سمعی بصری:۔ مکرم سلیم الدین صاحب
ناظم مقابلہ جات:۔ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب
انچارج فٹ بال:۔ مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب
انچارج والی بال:۔ مکرم عبدالحلیم سحر صاحب
انچارج بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس:۔ مکرم ڈاکٹر سمیع الاحمد صاحب
انچارج انفرادی مقابلہ جات:۔ مکرم سید محمود احمد صاحب

جائزہ انتظامات سپورٹس کے انعقاد سے ایک دن پہلے یعنی 26 فروری کو محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مکرم و محترم ناظم صاحب اعلیٰ نے موقع پر پہنچ کر مختلف شعبہ جات کے کاموں کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ صدر محترم نے ہدایات بھی جاری فرمائیں۔

دعا و صدقہ مقابلہ جات کے افتتاح سے قبل حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمت میں دعا کے لئے فیکس بھجوائی گئی۔ علاوہ ازیں نقدی کی صورت میں سفید پوش احباب کی مدد کی گئی۔

رجسٹریشن سپورٹس کے آغاز سے ایک دن قبل ایوان محمود میں دفتر رجسٹریشن قائم کیا گیا۔ مقابلہ جات میں شرکت کرنے والے تمام کھلاڑیوں اور آفیشلز کی رجسٹریشن کر کے انہیں علیحدہ علیحدہ کارڈ جاری کئے گئے۔ قائد صاحب علاقہ یا نگران صاحب علاقہ کی تصدیق کے ساتھ کھلاڑیوں کو کھیل کے مخصوص کارڈ بھی جاری کئے گئے۔ یہ مقابلہ جات علاقائی بنیاد پر منعقد کروائے گئے۔ اس مقصد کے لئے 9 علاقہ جات بنائے گئے۔ ان علاقہ جات سے درج ذیل تعداد کے مطابق کھلاڑی ربوہ تشریف لائے۔

علاقہ لاہور 91، علاقہ سرگودھا 94، علاقہ فیصل آباد 86، علاقہ راولپنڈی 56، علاقہ حیدر آباد 46، علاقہ گوجرانوالہ 71، علاقہ ملتان 47، علاقہ کراچی 51 اور علاقہ ربوہ 108 ہر علاقہ کے کھلاڑی کے لئے مخصوص رنگ کی یونیفارم تجویز کی گئی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

علاقہ لاہور سفید، سرگودھا نیلا، علاقہ فیصل آباد آسمانی، راولپنڈی جامنی، علاقہ حیدر آباد سرخ، علاقہ گوجرانوالہ پیلا، علاقہ ملتان میرون، علاقہ کراچی سبز، اور علاقہ ربوہ سیاہ۔

افتتاحی تقریب سپورٹس 98ء کی افتتاحی تقریب 27 فروری 1998ء کو صبح 8 بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تھے۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے خدام سے عہد دہرایا۔ اس کے بعد مکرم ناظم صاحب اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا جس میں آپ نے کھیلوں کی اہمیت بیان فرمائی۔ اس تقریب کے آخر پر آپ نے سپورٹس 98ء کے کامیاب اور بامقصد انعقاد کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔

مقابلہ جات سپورٹس 98ء کے سلسلہ میں ہونے والے مختلف مقابلہ جات جن مقامات پر کروائے گئے ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

کبڈی۔ دارالرحمت غربی (نزد سوئمنگ پول) والی بال۔ دارالرحمت غربی، باسکٹ بال۔ نصرت جہاں اکیڈمی، فٹ بال۔ دارالیمن وسطی، دارالنصر، اتھلیٹکس۔ دارالرحمت وسطی، سائیکلنگ۔ ساہیوال روڈ کہکشاں کالونی، ٹیبل ٹینس و بیڈمنٹن۔ ایوان محمود۔

تمام مقابلہ جات کو دیکھنے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے صدر محترم کے ہمراہ ناظم صاحب اعلیٰ تمام گراؤنڈز میں تشریف لے جاتے رہے۔ اہل ربوہ نے ان کھیلوں میں غیر معمولی دلچسپی لی۔ خصوصاً کبڈی دیکھنے کے لئے دور و نزدیک سے شائقین تشریف لاتے رہے۔ کھلاڑیوں نے بھی نہایت عمدہ کھیل پیش کیا۔

مختلف مقابلہ جات کے فائنل مقابلوں میں درج ذیل مہمانان خصوصی مدعو کئے گئے تھے۔

کبڈی۔ محترم نسیم سیفی صاحب، فٹ بال۔ محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب، باسکٹ بال۔ محترم مرزا عبدالصمد احمد صاحب، والی بال۔ محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب۔

اختتامی تقریب و تقسیم انعامات

سالانہ سپورٹس 98ء کی اختتامی تقریب و تقسیم انعامات یکم مارچ 1998ء کو سوا دو بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے خدام سے عہد دہروایا۔ اس کے بعد مکرم ناظم صاحب اعلیٰ نے مقابلہ جات کے کامیاب انعقاد کی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں اور آفیشلز میں ٹرافیاں اور شیلڈز تقسیم فرمائیں اور اجتماعی دعا کروائی۔ بعد ازاں ایوان محمود کے غربی لان میں تمام شرکاء تقریب کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اعزاز پانے والوں کی فہرست درج ذیل ہے۔

فٹ بال۔ اول علاقہ ربوہ، دوم۔ علاقہ راولپنڈی، کبڈی۔ اول علاقہ فیصل آباد، دوم علاقہ ربوہ، والی بال۔ اول علاقہ ربوہ، دوم علاقہ سرگودھا، باسکٹ بال۔ اول علاقہ ربوہ، دوم۔ علاقہ راولپنڈی

سائیکل ریس سپورٹس (L.D)= اول۔ مکرم عبدالمنان صاحب ربوہ، دوم۔ مکرم خالد محمود بھٹی صاحب کراچی، سوم۔ مکرم عبدالماجد صاحب ربوہ۔

سائیکل ریس سادہ (L.D)= اول۔ مکرم مبشر احمد ہندل ربوہ، دوم۔ مکرم وسیم احمد ربوہ، سوم۔ مکرم رمضان بٹ صاحب ربوہ

سائیکل ریس سپورٹس (S.D)= اول مکرم خالد محمود بھٹی صاحب کراچی، دوم۔ مکرم عبدالمنان صاحب ربوہ، سوم۔ مکرم عبدالماجد صاحب ربوہ

سائیکل ریس سادہ (S.D)= اول۔ مکرم مبشر احمد صاحب ہندل ربوہ، دوم۔ حفیظ احمد صاحب ہندل ربوہ، سوم۔ مکرم محمد رمضان بٹ صاحب ربوہ۔

ٹیبل ٹینس (سنگل)= اول۔ مکرم عمران آصف صاحب کراچی، دوم۔ مکرم عطاء الاسلام صاحب لاہور، سوم۔ مکرم ذوالقرنین صاحب ربوہ، خصوصی انعام مکرم داؤد احمد صاحب راولپنڈی، مکرم آفتاب احمد صاحب کراچی۔

ٹیبل ٹینس (ڈبل)= اول مکرم اسد اللہ صاحب غالب، مکرم سعید احمد صاحب ربوہ، دوم۔ مکرم عمران آصف صاحب ربوہ، مکرم نوید احمد صاحب کراچی۔

بیڈمنٹن (سنگل)= اول۔ مکرم خالد احمد صاحب کراچی، دوم۔ مکرم سعادت احمد صاحب کراچی، سوم۔ مکرم تحسین احمد صاحب ربوہ۔

بیڈمنٹن (ڈبل)= اول مکرم خالد احمد صاحب، مکرم سعادت احمد صاحب کراچی، دوم۔ مکرم تحسین احمد صاحب، مکرم مبشر احمد صاحب ربوہ، خصوصی انعام مکرم مظفر احمد صاحب گوجرانوالہ

نشانہ غلیل= اول مکرم مرزا عبدالہادی صاحب ربوہ، دوم۔ مکرم تصور احمد صاحب حیدر آباد، سوم۔ مکرم مشتاق احمد صاحب ربوہ۔

دوڑ 100 میٹر اول۔ مکرم علی یاسر صاحب لاہور، دوم۔ مکرم قیصر محمود صاحب ربوہ، سوم۔ مکرم مشتاق احمد صاحب ربوہ

دوڑ 200 میٹر اول۔ مکرم علی یاسر صاحب لاہور، دوم۔ مکرم قیصر محمود صاحب ربوہ، سوم۔ مکرم مشتاق احمد صاحب ربوہ

دوڑ 400 میٹر اول۔ قیصر محمود صاحب ربوہ، دوم۔ مکرم زاہد محمود بھٹی صاحب سرگودھا، سوم۔ مکرم علی یاسر صاحب لاہور۔

دوڑ 800 میٹر اول۔ مکرم قیصر محمود صاحب ربوہ، دوم۔ مکرم زاہد محمود بھٹی صاحب سرگودھا، سوم۔ مکرم رؤف احمد صاحب ربوہ۔

دوڑ 1500 میٹر اول۔ مکرم زاہد محمود بھٹی صاحب سرگودھا، دوم۔ مکرم شہباز احمد صاحب گوجرانوالہ، سوم۔ مکرم رؤف احمد صاحب۔

دوڑ 5000 میٹر اول۔ مکرم شہباز احمد صاحب گوجرانوالہ، دوم۔ مکرم محمد افضل صاحب گوجرانولہ، سوم۔ مکرم شکیل احمد صاحب حیدر آباد

پیدل سفر 5 کلو میٹر اول۔ مکرم فضل احمد

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئیے درخت لگائیں

آج کل ماحول کی خرابی کا چرچا عام ہے ہر ملک اور ہر شہری پریشان ہے۔ دن بدن گرمی بڑھتی چلی جارہی ہے اور سرد موسم کم سے کم ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس صورت حال کو ٹھیک کرنے کے لئے دنیا بھر میں کانفرنسیں اور سیمینار منعقد کئے جا رہے ہیں اور رسائل اخبارات بھی اس نئے مضمون سے بھرے ہوتے ہیں۔ لیکن اس سلسلے میں آسان اور دیرپا حل کی طرف بہت کم توجہ دی جارہی ہے۔ اور وہ ہے جنگلات کے رقبہ میں اضافہ اور نئے درختوں کا لگانا کیونکہ درخت ہی وہ آلہ ہے جو بلاقیمت آکسیجن پیدا کرتا ہے جس سے ماحول میں بہتری ہوتی ہے۔ کسی بھی ملک کا 25 فیصد رقبہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہئے لیکن پاکستان میں یہ تناسب صرف 4 فیصد ہے اور اس کے باوجود جنگلات کی کٹائی برابر جاری ہے اور نئے درخت لگانے کی اوسط بھی بہت کم ہے۔

درختوں کے فوائد ماحول میں بہتری پیدا کرنے کے علاوہ درختوں کے اتنے فوائد ہیں کہ ان کا شمار مشکل ہے۔ درخت ماحول میں نمی کی زیادتی کا باعث ہوتے ہیں جس سے درجہ حرارت میں کمی ہوتی ہے۔ آپ درختوں سے پھل سایہ اور ایندھن حاصل کرتے ہیں۔ درختوں سے آپ اپنے مکانوں کے لئے شہتیر بالے' دروازوں اور کھڑکیوں کے لئے لکڑی حاصل کرتے ہیں۔ اور عمارت بننے کے بعد گھر کو لکڑی کے فرنیچر سے ہی مزین کرتے ہیں درخت زمین کی بردگی (کٹاؤ) کے خلاف ڈھال کا کام دیتے ہیں۔ درخت ہمیں سیلابوں سے محفوظ رکھتے ہیں درخت ایک طرح سے قدرتی ایرکنڈیشنر کا کام دیتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی درختوں کے بے شمار فوائد ہیں جن کا شمار مشکل ہے۔ اس لئے آئیے ہم شجرکاری کریں اور نہ صرف اس دنیا میں ان سے فوائد حاصل کریں بلکہ جنت میں بھی اپنا گھر بنانے کا بندوبست کریں اور ویسے بھی درخت کا لگانا ایک صدقہ جاریہ ہے اور دعاؤں کے حصول کا ذریعہ۔ آپ کے لگائے گئے درخت سے جب بھی کوئی دوسرا شخص پھل کھائے گا۔ یا اس کے سائے میں آرام کرے گا تو آپ کے لئے دعا کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو ثواب عطا کیا جائے گا۔

آسان طریقہ درخت لگانے کے لئے کوئی بہت لمبی چوڑی محنت درکار نہیں ہوتی۔ آپ کو صرف ایک گڑھا کھودنا ہو گا جس کا سائز دو ضرب دو فٹ ہونا چاہئے۔ گہرائی زمین کی حالت کے مطابق کم از کم تین فٹ ہونی چاہئے۔ اگر نیچے زمین سخت ہو تو اسے تھوڑا اور گہرا کھود لیں اور پھر اس گڑھے کو بھل اور دیسی کھاد ملا کر بھر دیں۔ اور پانی دے دیں۔ چند دن کے بعد پھر اس مٹی کو کھود کر نرم اور بھربھرا کریں اور اگر بھل اور کھاد ملی مٹی زیادہ نہ ہو تو گڑھے کی اپنی مٹی شامل کرلیں۔ پودا سیدھا رکھ کر مٹی سے گڑھے کو بھر دیں اور زمین کو اچھی طرح دبا دیں۔ گڑھے کو پورا نہیں بھرنا چاہئے بلکہ زمین سے کم سے کم چھ انچ جگہ خالی رہنی چاہئے تاکہ پودے کو جو پانی دیا جائے وہ اس میں کھڑا رہے۔ پودا لگانے کے بعد فوری طور پر پانی دینا چاہئے۔ گرم اور نیم گرم علاقوں میں ہر ہفتے دس دن کے بعد پانی ضرور دینا چاہئے۔ اور یہ سلسلہ موسم گرما میں جاری رکھا جائے۔ البتہ پہاڑی علاقوں میں جہاں بارشیں زیادہ ہوتی ہوں وہاں پانی دینے کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن وہاں بھی اگر بارش میں دیر ہو جائے تو پانی ضرور دینا چاہئے۔

حفاظت ضروری ہے دراصل درخت لگانا اتنا مشکل کام نہیں جتنا اس کی مناسب حفاظت کرنا ہے۔ اس لئے جہاں جانوروں سے درختوں کو خطرہ لاحق ہو ان کے گرد باڑ کرنی چاہئے اور درختوں کی حفاظت کے لئے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہئے۔ دو سے تین سال تک کے پودے کو پھر کسی خاص حفاظت کی ضرورت نہیں رہتی۔ بعض علاقوں میں دیمک پودوں کے لئے ایک خطرہ ہوتی ہے۔ ایسی جگہ پودوں کو پانی زیادہ مقدار میں دیا جائے اور اگر ہو سکے تو پودوں کے ارد گرد زمین میں دیمک مار دوائی ڈالی جانی چاہئے۔

انتخاب پاکستان کے میدانی علاقے جن میں چاہی یا نہری پانی میسر ہو وہاں شیشم' توت' نیم' ارجن' کیکر وغیرہ آسانی سے نشوونما کرتے ہیں۔ لیکن میدانی کلر زدہ زمینوں میں جامن لگایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ فراش' کیکر' ڈھاک اور سفیدہ لگایا جا سکتا ہے۔ سیم زدہ علاقوں میں سفیدہ بہت فائدہ مند رہتا ہے۔ دامن کوہ کے علاقوں میں شیشم' سفیدہ' جامن' ریٹھا' آملہ' بکائن' نیم' توت لگائے جا سکتے ہیں۔

پس آئیے ہم سب مل کر درخت لگائیں ان سے ذاتی اور قومی فائدہ بھی اٹھائیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور بھی ثواب کے مستحق ٹھہریں۔

○○○

بقیہ صفحہ 5

صاحب ناصر ربوہ' دوم۔ مکرم نوید احمد صاحب حیدر آباد' سوم۔ مکرم نصیر احمد صاحب ربوہ

اونچی چھلانگ اول۔ مکرم افتخار احمد صاحب فیصل آباد' دوم۔ مکرم اکمل احمد صاحب ربوہ' سوم۔ مکرم سہیل احمد صاحب سرگودھا

لمبی چھلانگ اول۔ مکرم مشتاق احمد صاحب ربوہ' دوم۔ مکرم فضل احمد صاحب کراچی' سوم۔ مکرم شہزاد احمد صاحب ربوہ

ٹرپل جمپ (ہاف سٹیپ اینڈ جمپ)
اول۔ مکرم فہیم احمد صاحب' دوم مکرم افتخار احمد صاحب فیصل آباد' سوم۔ مکرم شعیب ظفر صاحب سرگودھا

گولہ پھینکنا اول۔ طاہر محمود اعوان صاحب ربوہ' دوم۔ مکرم رفیع احمد صاحب سرگودھا' سوم۔ مکرم طارق احمد صاحب ملتان

تھالی پھینکنا اول۔ مکرم طاہر محمود اعوان صاحب ربوہ' دوم۔ مکرم ضیاء اللہ صاحب حیدر آباد' سوم۔ مکرم رفیع احمد صاحب سرگودھا

نیزہ پھینکنا اول۔ مکرم محمود انور صاحب ملتان' دوم۔ مکرم مشتاق احمد صاحب ربوہ' سوم۔ مکرم داؤد احمد صاحب سرگودھا

ریلے ریس (4×100 میٹر) اول ٹیم علاقہ سرگودھا
مکرم زاہد محمود بھٹی صاحب' مکرم احمد صادق صاحب' مکرم رفیع احمد صاحب' مکرم شعیب ظفر صاحب
دوم ٹیم علاقہ حیدر آباد
مکرم شمیم احمد صاحب' مکرم شکیل احمد صاحب' مکرم اللہ نواز صاحب' مکرم لقمان احمد صاحب
سوم ٹیم علاقہ کراچی
مکرم سفیر احمد صاحب' مکرم تنویر احمد صاحب' مکرم نوید احمد صاحب' مکرم شمیم احمد صاحب

بڑی ٹرافیوں کی حق دار درج ذیل ٹیمیں قرار پائیں۔
1۔ ٹیم کبڈی = اول علاقہ فیصل آباد' 2۔ ٹیم فٹ بال = اول علاقہ ربوہ' 3۔ ٹیم باسکٹ بال = اول علاقہ ربوہ' 4۔ ٹیم والی بال = اول علاقہ ربوہ' 5۔ ٹیم بیڈ منٹن = اول علاقہ کراچی' 6۔ ٹیم ٹیبل ٹینس = اول علاقہ کراچی' 7۔ اتھلیٹکس میں بہترین کارکردگی = علاقہ ربوہ' 8۔ بیسٹ اتھلیٹ = مکرم قیصر محمود صاحب ربوہ' بہترین تعاون پیش کرنے پر علاقہ فیصل آباد' علاقہ ملتان اور علاقہ کراچی کو ٹرافیاں دی گئیں' 10۔ سپورٹس 98ء پر بہترین نمائندگی پر علاقہ سرگودھا کو ٹرافی دی گئی' 11۔ اوور آل ٹرافی کا حق دار علاقہ ربوہ قرار پایا۔

ان سارے امور کی باحسن تکمیل پر جہاں خدا تعالیٰ کے حضور جذبات تشکر سے معمور ہے وہاں ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے۔ جن کے تعاون' محبت اور اخلاص کے باعث سارے انتظامات حسن و خوبی سے انجام پائے۔ بطور خاص انتظامیہ اور ان کے نائبین و معاونین کا ذکر ضروری ہے۔ جن کی محنت اور خدمت مثالی رہی۔ نیز تمام قائدین اضلاع و علاقہ اور نگران صاحبان کھیل شکریے کے مستحق ہیں جنہوں نے بڑی محنت سے ٹیمیں تیار کیں اور مرکز میں لے کر آئے۔ اسی طرح تمام آفیشلز اور کھلاڑیوں کا بھی شکریہ جن کی اعلیٰ کارکردگی اور حسن اخلاق سے سارے میچز کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔

○○○

بھارت کے نئے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی

○ 71 سالہ اٹل بہاری واجپائی کو دوسری دفعہ بھارت کے وزیراعظم کے طور پر نامزد کر دیا گیا ہے۔ اور انہیں اپنی اکثریت ثابت کرنے کے لئے دس دن کا وقفہ دیا گیا ہے جس میں وہ کامیاب ہونے کے سلسلے میں پر اعتماد ہیں۔ پہلی دفعہ ان کو 1996ء میں وزیراعظم نامزد کیا گیا تھا لیکن وہ اپنی اکثریت ثابت نہ کر سکے۔

واجپائی 1926ء میں ایک مڈل کلاس خاندان میں 25۔ دسمبر کو پیدا ہوئے شروع جوانی میں انہوں نے پہلے کمیونزم اور بعد میں کانگرس پارٹی سے تعلق رکھا لیکن ان کا اصل سیاسی کیریئر 1951ء میں شروع ہوا۔ انہوں نے قانون اور پولیٹیکل سائنس میں تعلیم حاصل کی۔ سب سے پہلے انہوں نے راشٹریہ سیوک سنگھ کے ایک رسالے کے ایڈیٹر کے طور پر کام کیا۔ 1970ء میں وزیراعظم اندرا گاندھی نے انہیں ایمرجنسی کی مخالفت کرنے کی وجہ سے دو سال کے لئے جیل بھیج دیا۔ 1977ء سے 1980ء تک انہوں نے بھارت کے وزیر خارجہ کے طور پر کام کیا۔ اپنی وزارت خارجہ کے دوران انہوں نے پاکستان کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کی۔ اور 1971ء کی جنگ کے بعد ہند و پاک تعلقات میں مذاکرات کی پہلی کوشش تھی۔ اور اس کا کریڈٹ اٹل بہاری واجپائی ہی کو جاتا ہے۔ وہ پہلے بھارتی وزیر تھے جنہوں نے اقوام متحدہ کی اسمبلی میں ہندی میں خطاب کیا۔

1980ء میں بی۔ جے۔ پارٹی قائم ہوئی جس کے سربراہ واجپائی تھے۔ اس وقت اس پارٹی نے اپنا سلوگن یہ دیا۔ ایک قوم۔ ایک مذہب۔ اور ایک کلچر۔ لیکن 1992ء میں بابری مسجد کے قضیے میں لال کرشن ایڈوانی نے بی۔ جے۔ پی کی باگ ڈور سنبھال لی اور واجپائی کو پیچھے دھکیل دیا۔ لیکن بابری مسجد کے انہدام کے بعد بی۔ جے۔ پی ایک بڑی پارٹی بن کر ابھری اور 1996ء کے الیکشن سے پہلے جبکہ اس کے پاس صرف دو سیٹیں تھی لیکن اس الیکشن میں اسے 162 سیٹیں ملیں جو کہ ہر کسی کے لئے حیرت ناک واقعہ تھا۔ اس کے بعد واجپائی پھر ایک دفعہ ابھر کر سامنے آئے اور اس الیکشن کے بعد انہیں وزیراعظم بننے کا موقعہ ملا۔

جاپان میں دنیا کی پہلی تیز ترین بلٹ ٹرین کے موجد انتقال کر گئے

جاپان کی تیز رفتار شنکن سین بلٹ ٹرین کے موجد انجینئر ہیدیو شیما گذشتہ روز 96 برس کی عمر میں انتقال کر گئے شیما جاپان کے ممتاز انجینئر تھے جنہوں نے 1950ء سے 1960ء تک جاپانی قومی ریلوے میں اہم خدمات سرانجام دیں اور ان کی نگرانی میں دنیا کی پہلی تیز ترین رفتار سے چلنے والی بلٹ ٹرین تیار کی گئی 220 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی اس ٹرین کا ٹوکیو اولمپکس سے 10 روز قبل اکتوبر 1964ء میں افتتاح کیا گیا تھا تاکہ دنیا پر جاپانی تیکنیک کی قابلیت کا مظاہرہ کیا جا سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جرمنی میں مقیم میری بیٹی عزیزہ امتہ الودود عائشہ اہلیہ عزیز ندیم احمد صاحب ابن مکرم مہر نیاز احمد صاحب اعظم کو 19 مارچ 98ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو خدا کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام انس احمد عطا فرمایا ہے۔

نومولود حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری اور محترم مولانا ملک غلام احمد صاحب ارشد کا پڑنواسہ اور محترم مہر عاشق محمد صاحب سرگانہ کا پڑپوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادت مند۔ خادم دین۔ باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

زیارت ربوہ واقفین نو ڈاور ضلع جھنگ

○ مورخہ 12 مارچ 1998ء ڈاور ضلع جھنگ کا ایک وفد ربوہ پہنچا اس وفد میں دس بچے اور ... مرد شامل تھے۔ وفد نے ربوہ کے مختلف دفاتر جگہوں اور دفتر وکالت وقف نو کا وزٹ بھی کیا۔ اور مکرم میر قمر سلیمان احمد صاحب سے ملاقات کی آپ نے بچوں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا مکرم سید طاہر محمود ماجد نے بچوں کا علمی و دینی امور کا جائزہ لے کر توجہ طلب امور کی طرف راہنمائی کی۔

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

○ عزیز صدام خالد ابن مکرم خالد احمد صاحب ساکن 565 گ-ب ضلع فیصل آباد عمر 8 سال مورخہ 98-3-15 کو خون کے سرطان کی وجہ سے اپنے مولائے حقیقی کو جاملا۔ عزیز وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیز کے درجات بلند کرے اور والدین اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ مکرم چوہدری برکت علی صاحب سابق ... (آف لودھی ننگل ضلع گورداسپور) 94 سال کی عمر میں مورخہ 98-3-14 کو وفات پا گئے۔ 98-3-15 کو بیت المبارک میں بعد فجر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ مکرم چوہدری فقیر اللہ صاحب (وفات یافتہ) کے برادر اکبر اور مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب واقف زندگی ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی کے والد تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان دار القضاء

○ (مکرم محمد افضل عشرت صاحب بابت ترکہ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ)

مکرم محمد افضل عشرت صاحب ساکن مکان نمبر 82 ناصر آباد کالونی ربوہ نے درخوست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ 24/26 دار الرحمت برقبہ 10 مرلے میں سے ان کا حصہ 119 مربع فٹ بنتا ہے۔ جو ان کے نام منتقل شدہ ہے۔ یہ حصہ میرے نام منتقل کیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم محمد افضل عشرت صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محمد اسلم صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبد الحمید صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد انور صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

اعلان تبدیلی تاریخ انٹرویو داخلہ مدرستہ الحفظ

○ مدرستہ الحفظ میں داخلہ کیلئے انٹرویو 31- مارچ بروز منگل بوقت آٹھ بجے صبح جامعہ احمدیہ میں ہو گا۔ کامیاب طلبا کا دوسرے روز وکالت دیوان میں انٹرویو ہو گا بعد ازاں پھر طبی معائنہ ہو گا۔

داخلہ کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

۱۔ عمر 12 سال سے زائد نہ ہو (10 سال ہو تو ترجیح دی جائے گی)

۲۔ پرائمری پاس ہو، کمزور صحت اور کمزور نظر کے طلباء داخلہ کیلئے نہ بھیجے جائیں۔

۳۔ کلام الٰہی ناظرہ مکمل پڑھا ہو اور حافظہ اچھا ہو۔

۴۔ درخواست پر پریذیڈنٹ یا امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ طالب علم کے والد اور والدہ کے دستخط یا نشان انگوٹھا ضروری ہیں۔

۵۔ درخواست داخلہ نگران مدرستہ الحفظ جامعہ احمدیہ کے نام آنی چاہئیں۔

۶۔ انٹرویو میں کامیابی کی صورت میں داخلہ کے وقت پرائمری پاس سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے۔

۷۔ نئی کلاس کا اجراء مورخہ 16- اپریل 1998ء بروز جمعرات ہو گا۔

(نگران مدرستہ الحفظ)

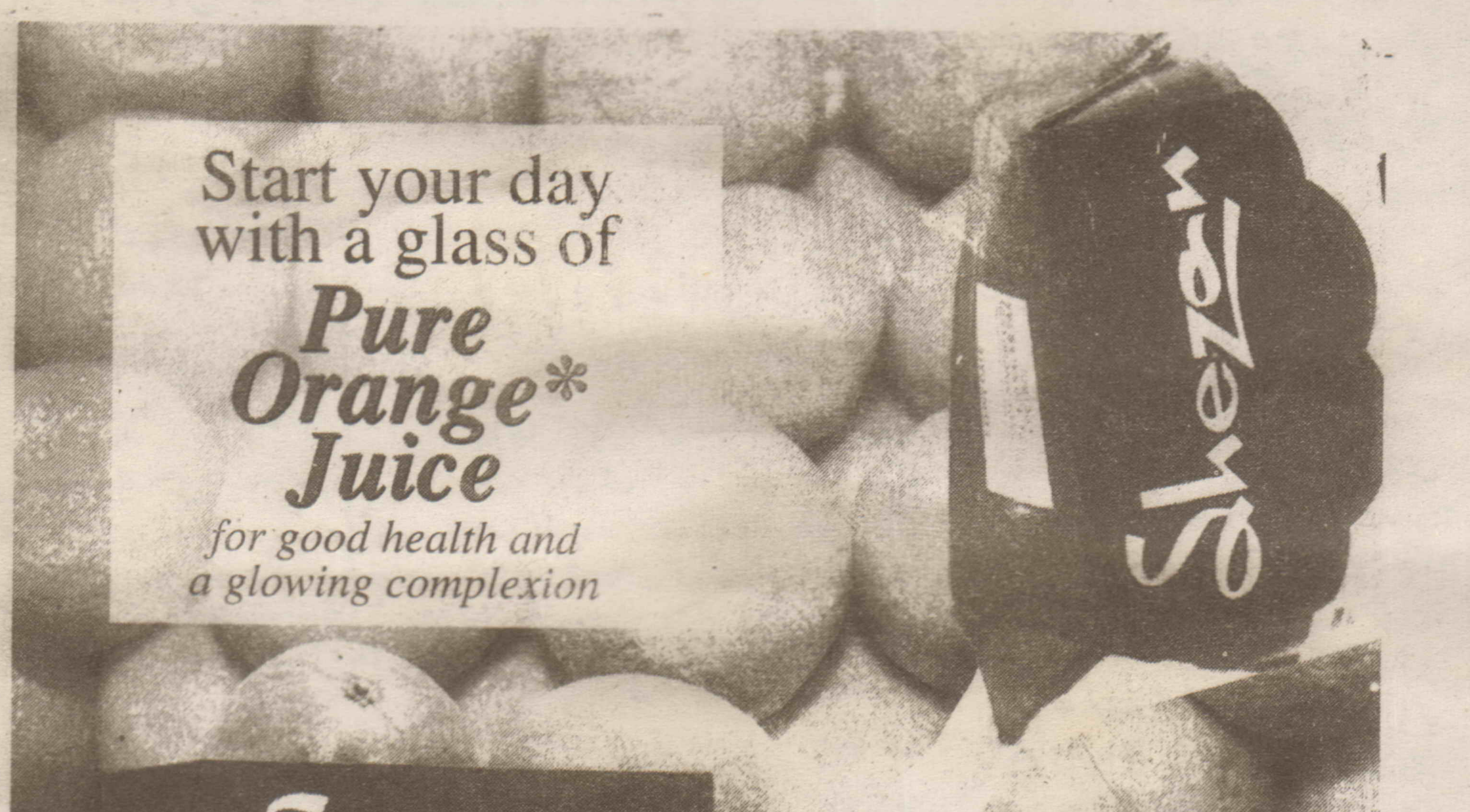

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 24 مارچ-1998ء
موسم : مطلع صاف ہے
درجہ حرارت کم از کم 13 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

امریکی صدر بل کلنٹن افریقی ممالک کے دورہ پر کمپالا (یوگنڈا) پہنچ گئے ہیں۔ وہ یوگنڈا کے علاوہ گھانا روانڈا، جنوبی افریقہ اور سینیگال بھی جائیں گے۔

امریکی وزارت دفاع کے ایک حالیہ جائزے کے مطابق دنیا میں موجود ایٹمی اسلحہ کے انبار میں زبردست کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

صومالیہ میں امریکی فوج نے 200 کی بجائے ایک ہزار افراد کو قتل کیا تھا۔ ایک برطانوی اخبار کی رپورٹ۔

یورپ میں یکم جنوری سے "یورو کرنسی) رائج ہو جائے گی۔

مقبوضہ کشمیر کے مختلف مقامات پر مجاہدین نے 3 مخبروں سمیت 13 فوجی ہلاک کئے جبکہ 5 مجاہد شہید ہو گئے ہیں۔ فوجیوں نے مجاہدین کے حملے کے بعد ایک گاؤں پر حملہ کر کے کئی مکانوں کو نذر آتش کر دیا۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ اسرائیل کے قائم کردہ سیکورٹی زون سے لبنان کی سلامتی اور خود مختاری کو خطرہ ہے۔ اسرائیل 1978ء سے جنوبی لبنان پر قابض ہے۔ اسے سلامتی کونسل کی قرارداد کے مطابق اس علاقے سے اپنی فوج نکال کر یہ علاقہ خالی کرنا ہی ہوگا۔ مشرقی وسطیٰ میں قیام امن کے لئے ہر ملک کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

پاپائے روم نے نائیجریا میں سیاسی نظربند قیدیوں کی رہائی کی اپیل کی ہے۔ حکومت نائیجریا نے 60 سیاسی قیدیوں کی رہائی پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

بھارت کی ایک ہندو انتہا پسند تنظیم شیوسینا کے سربراہ بال ٹھاکرے نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

عراق نے کرد علیحدگی پسندوں سے مذاکرات پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔

سرب پولیس نے 6۔امریکی باشندوں کو جیل میں ڈال دیا ہے۔

لیبیا کے خلاف عائد پابندیاں ختم کرنے کے لئے افریقی اور عرب ممالک نے حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔

ملکی خبریں

23 مارچ کو یوم پاکستان جوش و جذبہ سے منایا گیا۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں اس موقع پر مسلح افواج کی شاندار پریڈ ہوئی۔ اور صدر مملکت محمد رفیق تارڑ نے خطاب کیا۔ مسلح افواج نے مارچ پاسٹ کیا جس کی سلامی صدر اور وزیر اعظم نے لی۔ تینوں مسلح افواج کے سربراہان اور چیف آف آرمی سٹاف کمیٹی کے سربراہ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ تینوں افواج بحری، بری اور فضائی نے پریڈ کی۔ فضائی افواج کی سلامی کی قیادت فضائی افواج کے سربراہ ائرچیف مارشل نے کی۔

میاں شہباز شریف وزیر اعلیٰ پنجاب نے ساہیوال میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذہب کے نام پر خون کی ہولی کھیلنے والے دہشت گرد ملک اور اسلام کے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوپر کی سطح پر کرپشن میں کمی ہوئی ہے جبکہ تھانوں میں اب بھی انصاف بکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں 27۔ارب روپے اساتذہ کی تنخواہوں پر خرچ ہو رہے ہیں مگر تعلیم کا کوئی معیار نہیں۔ صوبے میں جعلی سکولوں کا پتہ لگانے کے لئے فوج کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔

بلدیاتی الیکشن پنجاب میں 2 مئی کو ہوں گے۔ کاغذات نامزدگی 11۔اپریل تک جمع ہوں گے۔

حکومت پنجاب نے خصوصی عدالتوں کے لئے سی ایس پی اور پی سی ایس افسروں کو جج لگانے کا فیصلہ کیا ہے ناقص کارکردگی والے ججوں کو فارغ کر دیا جائے گا۔ انسداد دہشت گردی کی عدالتیں 13 سے بڑھا کر 20 تک کر دی جائیں گی۔

بعض خفیہ ایجنسیوں نے لاہور، فیصل آباد اور ملتان سمیت 10 ریلوے سٹیشن غیر محفوظ قرار دے دیئے ہیں۔ روہڑی سب سے خطرناک سٹیشن ہے۔

قرضوں کی وصولی مہم ناکام ہو گئی ہے۔ وصولی کی بجائے ایک سال کے دوران 12 فیصد قرضوں میں اضافہ ہوا ہے۔ قرضوں کی واجب الادا رقوم ایک سال میں 143۔ارب روپے تک جا پہنچی ہیں۔ اور 16۔ارب روپے کا اضافہ ہوا ہے۔

صوبہ سرحد میں ہنگو کے مقام پر فرقہ وارانہ تشدد کے نتیجہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 10 ہو گئی ہے اور علاقے میں حالات کشیدہ ہیں۔

میٹرک کے امتحان کی نگرانی کرنیوالے 17 سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ خفیہ ایجنسیوں کی رپورٹ پر فارغ کر دیئے گئے ہیں۔

مزید 9 موٹروے تعمیر کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ جن پر 147۔ارب روپے لاگت آئے گی۔ اس منصوبہ کے تحت لاہور سے فیصل آباد تک 4 لائنوں کا 99 کلومیٹر موٹروے بھی تعمیر کیا جائے گا۔ اسی طرح شیخوپورہ فیصل آباد، ملتان ڈیرہ غازی خان تک 405 کلومیٹر طویل چار لائنوں کا موٹروے بھی تعمیر ہوگا۔

فرقہ وارانہ جماعتوں کے سرگرم کارکن اور افراد بلدیاتی الیکشن نہیں لڑ سکیں گے۔ یہ فیصلہ حکومت پنجاب نے کیا ہے۔

پی آئی اے نے "فیملی فیئرز" کرائے میں رعایت ختم کرنے کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔

دریائے چناب کے نئے پل واقع ربوہ چنیوٹ کے دو ستون بارش کے معمولی بہاؤ کی وجہ سے گرنے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تحقیقاتی ٹیم کو ہدایت دی ہے کہ وہ پل کی تعمیر میں رکاوٹوں کا جائزہ بھی لیں اور رپورٹ کریں کہ کتنے عرصہ میں یہ پل مکمل ہوگا۔ یاد رہے کہ دریائے چناب کا یہ نیا پل 42۔کروڑ روپے کی لاگت سے عرصہ چار سال سے زیر تعمیر ہے۔ لیکن عرصہ دراز سے مذکورہ پل کی تعمیر کھٹائی میں پڑی ہوئی ہے۔ اس دوران دریائے چناب میں معمولی سیلاب آنے سے دو ستون بہہ گئے اور ایک ستون ٹیڑھا ہو گیا۔

پنجاب اوپن سکوائش چیمپئن شپ 12۔اپریل سے فیصل آباد میں شروع ہوگی۔

اولادِ نرینہ کا بفضلِ خدا کامیاب اور سستا علاج
بھٹی ہومیو کلینک اینڈ سٹور رحمت بازار ربوہ
211186

سنگ مرمر کے کتبے، کچن ویڑھی سلیپ اور ٹائل کے دیگر کاموں کیلئے مناسب ریٹ پر کام کیلئے ہمیشہ یاد رکھیں
رفیق ماربل ڈیزائنر نزد دفاتر انصار اللہ یادگار روڈ۔ ربوہ
فون دکان 999 — گھر 212891

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر دمہ۔ کینسر۔ بلڈ پریشر۔ تپ دق۔ السر ایگزیما۔ نرینہ اولاد۔ لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
3/38 دارالفضل ربوہ نزد چونگی 1 فون 213207

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھراء کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھراء
20 گرام /40 روپے، 60 گرام /120 روپے، 100 گرام /200 روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
/300 روپے
زود جام عشق خاص
سونے چاندی کی گولیاں
شباب آور موتی
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

دوا ایک وسیلہ ہے اور شفا عطیہ خداوندی ہے
جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ جرمنی ہومیو فارمیسی کی سیل بند ادویات
117۔ادویات خوبصورت بریف کیس کے ساتھ

10ML شوابے طرز جرمنی گلاس شیشی	1600/-
10ML پیکانا طرز جرمنی گلاس شیشی	1500/-
10ML پیکانا پلاسٹک شیشی (سادہ بکس)	1000/-

تشخیص علاج ادویات
ہومیو پیتھک ادویات علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گولبازار، ربوہ فون 04524-212399
خصوصی رعایت کیساتھ

10ML پوٹنسی ڈائی	6X 200	1M 1000	10M CM	ہومیو پیتھک نسخہ جات -/20
شوابے طرز جرمنی شیشی	10/-	11/-	12/-	بریف کیس برائے
پیکانا طرز جرمنی شیشی	9/-	10/-	11/-	117۔ادویات
پیکانا پلاسٹک شیشی	7/-	8/-	9/-	سپیشل -/600
عام پلاسٹک ڈراپر	6/-	7/-	8/-	عام -/500
10 گرام گولیوں میں	5/-	5/-	6/-	سادہ بکس -/250